از عدالتِ عظمیٰ

نریندر کمار جین

بنام

ریاست مدھیہ پردیش

تاریخ فیصلہ :10 مئی 1996

[کے راما سوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

مجموعہِ تعزیراتِ بھارت 1860:

دفعہ 409-ملزم رائس ملوں کے مینیجر کے طور پر تعینات-1500 کوئنٹل دھان اسٹاک میں کم پایا گیا-ملزم پر دفعات کے تحت مقدمہ چلایا گیا۔409 اور 420-ٹرائل کورٹ کے ذریعے بری ہونا-عدالت عالیہ نے دفعہ 409 کے تحت اثباتِ جُرم ریکارڈ کی اور عدالت کے اٹھنے تک قید کی اثباتِ جُرم سنائی-ثبوت سے واضح طور پر ثابت ہوا کہ ملزم 1500 کوئنٹل دھان کا حساب دینے میں ناکام رہا ہے جو اسے سونپا گیا ہے-دفعہ 409 کے تحت اثباتِ جُرم مناسب ہے-اگرچہ عدالت عالیہ کی طرف سے دی گئی سزا ناکافی تھی، لیکن اس وقت کے فاصلے پر سزا میں اضافے کے لیے نوٹس دینا ضروری نہیں ہو گا۔

فوجداری اپلیٹ کا دائرہ اختیار: فوجداری اپیل نمبر 678، سال 1996۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

فوجداری درخواست نمبر 93/1394 میں مدھیہ پردیش عدالت عالیہ کے 15/14-10-86 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے ایس ایس کھنڈوجا، بی کے ستیجا اور وائی پی ڈھنگڑا۔

جواب دہندگان کے لیے کے این شکلا، اپیتا بھ ورما اور اوما ناتھ۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل مدھیہ پردیش عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے 15 اکتوبر 1986 کو فوجداری اپیل نمبر 1394 میں دیے گئے فیصلے سے پیدا ہوتی ہے۔ مجسٹریٹ نے اپیل کنندہ کو دفعہ 420 اور 409 آئی پی سی اور دیگر جرائم کے تحت الزامات سے بری کر دیا ہے لیکن اپیل پر عدالت عالیہ نے اپیل کنندہ کو دفعہ 409 آئی پی سی کے تحت جرم کا مجرم قرار دیا اور اسے عدالت کے اٹھنے تک قید اور 500 روپے جرمانے کی سزا سنائی۔ جرمانے کی ادائیگی نہ کرنے پر اسے چھ ماہ کی قید بامشقت سزا سنائی گئی۔ چونکہ اپیل کنندہ کے ماہر وکیل نے یہ سوال اٹھایا تھا کہ آیا کمی کل مقدار کے 5 فیصد کے اندر رہے اور چونکہ عدالت نے اس سوال پر غور نہیں کیا تھا، اس لیے ہم نے ریاست کو ہدایت کی کہ وہ پورا ریکارڈ پیش کرے۔ اس کے مطابق، شواہد کو ریکارڈ کا حصہ بنایا گیا ہے اور ہم نے شواہد کو احتیاط سے اسکین کیا ہے۔

اپیل کنندہ کے خلاف الزام یہ ہے کہ وہ 29 جنوری 1968 سے 30 اکتوبر 1973 کے درمیان کسان رائس ملز، سارنگر تھ کے منیجر کے طور پر تعینات تھا۔ مذکورہ مدت کے دوران، جب وہ اسے سونپے گئے دھان کے بڑے ذخیرے کی تحویل اور انتظام میں تھا، یہ پایا گیا کہ 1,500 کوئنٹل دھان بے حساب تھا۔ نتیجتاً، مذکورہ بالا جرائم کے لیے چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں اس کے خلاف الزام وضع کیا گیا۔ جیسا کہ پہلے بتایا گیا ہے،

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

مجسٹریٹ نے اسے الزامات سے بری کر دیا لیکن عدالت عالیہ نے اسے آئی پی سی کی دفعہ 409 کے تحت جرائم کا مجرم قرار دیا۔ شواہد پر تفصیلی غور و فکر کے بعد، عدالت عالیہ نے درج ذیل درج کیا ہے:

"ہماری رائے میں اوپر بیان کردہ شواہد واضح طور پر یہ ثابت کرتے ہیں کہ اسٹاک میں 1,500 کوئنٹل دھان کی کمی پائی گئی جس کی تصدیق ملزم کی موجودگی میں کی گئی۔ یہ سچ ہے کہ موجود کل مقدار میں سے صرف 5 فیصد تھیلوں کا وزن کیا گیا تھا۔ تاہم، یہ معاملہ زیر غور رہا ہے اور ملزم نے اس پر کبھی کوئی اعتراض نہیں کیا۔ کسی بھی صورت میں، ملزم نے ایکسبٹ پی-13 کے ذریعے کمی کا اعتراف کیا ہے اور اس کی وضاحت یہ ہے کہ یہ دھان کے خشک ہونے کی وجہ سے تھا۔ دستاویزات ثابت ہوئیں اور زبانی شواہد سے پتہ چلتا ہے کہ اس نے غلط اندراجات کیے تھے اور بارمکیلا سوسائٹی میں دھان کی اس مقدار کی غلط منتقلی ظاہر کی تھی۔ ہماری رائے میں، شواہد شک سے بالاتر ثابت کرتے ہیں کہ ملزم نے اسے سونپے گئے 1500 کوئنٹل دھان کا غلط استعمال کیا تھا۔"

عدالت عالیہ کے اس نتیجے کو گواہوں کے شواہد سے کافی حمایت حاصل ہوتی ہے۔ ہم اس نتیجے سے مکمل طور پر متفق ہیں۔ گواہ غیر جانبدار سرکاری گواہ ہوتے ہیں۔ ان کے پاس اپیل کنندہ کے خلاف پیسنے کے لیے کلہاڑی نہیں ہے۔ پی ڈبلیو-1 نے وضاحت کی ہے کہ اس نے ہر سال اسٹاک کی فزیکل تصدیق کروائی تھی اور اس کمی کو نوٹ کیا تھا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ اپیل کنندہ ملزم کی موجودگی میں کیا گیا تھا۔ پی ڈبلیو-2 نے دیکھ بھال کے ریکارڈ کے حوالے سے بھی بات کی ہے اور وہ اس کے ریکارڈ کی تحویل میں تھا۔ ان حالات میں، شواہد واضح طور پر یہ ثابت کرتے ہیں کہ اپیل کنندہ اسے سونپی گئی 1500 کوئنٹل دھان کا حساب لگانے میں ناکام رہا ہے۔ لہذا، دفعہ 409 کے تحت اپیل کنندہ کی اثباتِ جُرم اچھی طرح سے جائز ہے۔ اگرچہ ہم دیکھتے ہیں کہ عدالت عالیہ کی طرف سے دی گئی سزا ناکافی تھی لیکن اس وقت کے فاصلے پر سزا میں اضافے کے لیے کوئی نوٹس دینا ضروری نہیں ہوگا۔

اس کے مطابق اپیل مسترد کر دی جاتی ہے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document